(12)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.2278 of 2007
(Complaint of Nazakat Hussain)

Attendance:

Ch. Khadim Hussain Qaiser, Addl. A.G. Pb.
Dr. Moeen Maqsood SP Investigation, Islamabad
Mr. Shohaib Janbaz, ASP
Abadat Hussain Father
Naziran Bibi, Mother

Date of hearing: 17.9.2007

ORDER

It is informed that all the five persons including Danish have been arrested. Investigation is going on and on completion of investigation, challan will be submitted in the Court of law. The officers/officials, who are responsible for not registering the case earlier, have been proceeded against.

Since law has taken its course, therefore, no further action is called for. Disposed of.

Islamabad, the
17th September, 2007
Nisar/*

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.2278 of 2007
(Complaint by Nazakat Hussain)

Attendance:
Raja Muhammad Saeed Akram, A. A.G.
Dr. Moeen Maqsood, SP, Investigation, Islamabad
Mr. Shoaib Janbaz, ASP, Rural, Islamabad
Muhammad Younas, SI
Abadat Hussain, father
Naziran Bibi, mother
Jabbar Ali, maternal uncle of deceased.

Date of hearing: 20.8.2007.

ORDER

Learned Assistant Advocate General appeared alongwith Dr. Moheed Maqsood, SP, Investigation and stated that out of five accused, four namely Haider Ali Shah, Usnad Shah, Naveed Shah and Tufail have been arrested. According to him Tufail @ Sada was arrested on 18th August, 2007. However, hectic efforts are being made to cause arrest of Danish who is reported to be Afghani.

2. It is stated on behalf of complainant that police has not conducted investigation properly. In such view of the matter, I direct I.G. Police Islamabad to constitute a fresh team of police officers, which would reinvestigate the matter and if it is found that earlier investigation was not conducted properly, action shall be taken against officers/officials, responsible for the same. Report in this regard shall be submitted for my perusal in Chambers on the next date of hearing.

Islamabad, th
20th August, 20
Nisar/*

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.2278 of 2007
(Complaint of Nazakat Hussain)

Attendance:
Raja Muhammad Saeed Akram, AAG
Mr. Arshad Ali, SHO Shehzad Twon, Islamabad

Date of hearing: 26.7.2007

ORDER

Mr. Arshad Ali SHO appeared and stated that efforts are being made to cause the arrest of Tufail and Danish. Adjourned to a date after three weeks.

Islamabad, the
26.7.2007
Nisar/*

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

ORDER SHEET

H.R.Case No.2278 of 2007
(Complainant Nazakat Hussain)

Date of hearing	Order of Judge
10.7.2007 (Islamabad)	Ch. Muhammad Hussain, Addl.AG Arshad Ali, SHO, Shahzad Town, Islamabad Muhammad Yousaf, SI Nazakat Hussain, Complainant in person.

Nazakat Hussain (complainant) is present in person and pointed out that Danish and Tufail duly nominated in alleged offence are yet to be arrested. Arshad Ali SHO is present alongwith Muhammad Yousaf, SI and submitted that three accused have been arrested and necessary investigation has been completed. It is submitted that so far as Dansih and Tufail are concerned hectic efforts are in hand to get their arrest effected. Two weeks time is, however, given to them. A comprehensive report be furnished in this regard. To be fixed after two weeks. The I.O. shall remain present on the next date of hearing.

2278/2007

بحضور جناب چیف جسٹس آف پاکستان، اسلام آباد

26/3

درخواست برائے اندراج مقدمہ زیر دفعہ 302/34 ت پ

جناب عالی!

گزارش ہے کہ سائل کے حقیقی بھائی نزابت حسین عرف بھٹو ولد عبادت حسین کو (۱) مسمی سید حیدر علی شاہ ولد الطاف حسین شاہ ساکن جھنگ سیداں، اسلام آباد، (۲) محمد دانش (ملازم حیدر علی شاہ)، (۳) سید اسناد حسین شاہ ولد سید سجاد حسین شاہ، (۴) محمد نوید ولد محمد رمضان، (۵) محمد طفیل عرف سادا ساکنان جھنگ سیداں، تحصیل وضلع اسلام آباد نے مورخہ 18-03-2007 کو بوقت صبح آٹھ بجے گھر سے بلا کر اپنے ساتھ لے گئے کہ تم ہماری گاڑی چلایا کرو۔ مورخہ 18-03-207 کو ہی وہ اُسے لے کر چنول ڈیم پر گئے اور اُس کے ساتھ جھگڑا کیا اور اُس کو سر میں اینٹیں ماریں جس سے میرا بھائی فوت ہو گیا اور اُن میں سے (۱) مسمی سید حیدر علی شاہ (۲) محمد دانش، (۳) سید اسناد حسین شاہ واپس آئے اور میری والدہ کو بتایا کہ ہمارے اور نزابت حسین کے درمیان جھگڑا ہوا تھا جس سے وہ زخمی ہوا ہے اور ڈیم کے اُوپر پڑا ہوا ہے ہم اپنے بھائی نزابت حسین کو تلاش کرنے کے لئے چنول ڈیم پر گئے لیکن وہ ہمیں نہ ملا۔ ہم نے اِس وقوعہ کی درخواست انچارج نیلور چوکی (تھانہ شہزاد ٹاؤن) کو دی اور سارا واقع اُس کے گوش گزار کیا۔ متعلقہ پولیس نے ہم سے تحریری درخواست لی لیکن اُس کے اُوپر کوئی کاروائی نہ کی۔ مورخہ 19-03-2007 کو نامزد ملزم طفیل عرف سادا نے آ کر ہمیں بتایا کہ مورخہ 18-03-2007 کو ہونے والے جھگڑے کے دوران آپ کا بھائی مسمی نزابت حسین فوت ہو گیا ہے۔ ہم نے مسمی محمد طفیل عرف سادا کو پکڑ لیا اور پولیس چوکی نیلور لے گئے جس نے پولیس کو یہی بیان دیا کہ ہمارے درمیان جھگڑا ہوا تھا اور مسمی نزابت حسین جھگڑے کے دوران سر میں لگنے والی اینٹ کی وجہ سے موقع پر ہی فوت ہو گیا تھا۔ نیلور چوکی والوں نے ملزم محمد طفیل سے بیان لئے اور اُس کو چوکی پر ہی روک لیا اور ہمیں تسلی دی کہ ہم قانون کے مطابق کاروائی کریں گے اور جیسی بھی صورتحال ہوئی آپ کو بعد میں آگاہ کریں گے۔ مورخہ 20-03-2007 کو پولیس والوں نے ملزم طفیل عرف سادا کو چھوڑ دیا اور باقی ملزمان کے خلاف بھی کوئی کاروائی نہ کی اور نہ ہی میرے بھائی کو ڈھونڈنے میں ہماری کوئی مدد کی اور نہ ہی نامزد ملزمان سے پوچھ گچھ کی۔ مورخہ 20-03-2007 کو مسمی الطاف حسین شاہ (والد ملزم حیدر شاہ) نیلور چوکی پر آیا اور

اُس نے تحریر لکھ کر دی کہ مجھے پانچ دن کی مہلت دی جائے میں گمشدہ نزابت حسین کو تلاش کروں گا اور پانچ دن بعد درخواست میں نامزد ملزمان کو بھی پولیس کے سامنے پیش کرنے کا پابند ہوں گا۔ مورخہ 25-03-2007 کو مسمی الطاف حسین پولیس کے روبرو اکیلا پیش ہوا اور اُس نے پولیس سے گمشدہ نزابت حسین اور ملزمان کو پیش کرنے کے لئے مزید دو دن کی مہلت مانگی۔ پولیس نے مسمی الطاف حسین کو مورخہ 27-03-2007 تک مہلت دی کہ وہ نزابت حسین کو تلاش کر کے ہمراہ نامزد ملزمان درخواست پولیس کے روبرو پیش کرے۔ مورخہ 27-03-2007 کو نہ تو مسمی الطاف حسین پولیس کے روبرو پیش ہوا اور نہ ہی نامزد ملزمان درخواست پیش کئے۔ مسمی الطاف حسین کے پولیس چوکی نیلور پر پیش نہ ہونے کی وجہ سے انچارج چوکی عبدالحمید اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس نے ایک ملازم ہمراہ درخواست گزار تھانہ شہزاد ٹاؤن بھیجا کے آپ نامزد ملزمان درخواست کے خلاف تھانہ میں جا کر ایف آئی آر درج کروائیں۔ سائل جب تھانہ ہمراہ ملازم تھانہ شہزاد ٹاؤن بوقت قریب گیارہ بجے دن آیا تو تھانہ شہزاد ٹاؤن پولیس نے سائل سے کہا کہ ملزمان کے خلاف پرچہ نہ بنتا ہے اِس لئے آپ واپس چلے جائیں۔ ہم آپ کے گمشدہ بھائی کے ملنے پر نامزد ملزمان درخواست کے خلاف جو بھی قانونی کاروائی ہوگی عمل میں لائیں گے۔ مورخہ 28-0-3-2007 کو بوقت قریب ساڑے سات بجے صبح چوکیدار ڈیم (محمد فیاض) نے آ کر ہمیں اطلاع دی کہ ڈیم کے کنارے پانی میں ایک لاش پڑی ہوئی ہے آپ شناخت کریں کہ وہ لاش آپ کے گمشدہ بھائی مسمی نزابت حسین کی ہے۔

سائل ہمراہ کافی لوگ موقع پر پہنچا تو سائل نے اپنے بھائی مسمی نزابت حسین کی لاش کو شناخت کیا اور پولیس چوکی نیلور اور تھانہ شہزاد ٹاؤن کو بذریعہ ٹیلی فون اطلاع دی جس پر چوکی انچارج نیلور اور ایس ایچ او تھانہ شہزاد ٹاؤن ارشد کھوکھر ہمراہ دیگر ملازمین موقع پر پہنچے جہاں پر گاؤں کے تقریباً دو تین سَو کے لگ بھگ لوگ جن میں مرد اور عورتیں شامل تھیں موقع پر موجود تھے اور اُن کی موجودگی میں ہی پولیس نے پانی میں پڑی ہوئی لاش کی تصویریں بنائیں اور لاش اپنی تحویل میں لے کر برائے پوسٹ مارٹم کمپلیکس ہسپتال زیر نگرانی پولیس روانہ کر دی اور پوسٹ مارٹم کے بعد سائل نے اپنے بھائی کی لاش بوقت تقریباً پانچ بجے شام بعد نمازِ جنازہ دفن کر دی۔

چونکہ پولیس شروع دن سے ہی ملزمان کے ساتھ ملی ہوئی تھی اور وہ ملزمان کی پوری طرح پشت پناہی کرتی تھی اور اُن کو بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی تھی جس کی واضح مثال یہ ہے کہ مورخہ 28-03-2007 کو پولیس نے رات ساڑھے بارہ بجے کا وقوعہ ڈال کر مقدمہ نمبری 132، مورخہ 28-03-2007، وقت وقوعہ ساڑھے بارہ بجے رات بجرم 365 ت پ درج رجسٹرڈ کیا جبکہ لاش صبح ساڑھے سات بجے گاؤں کے سب لوگوں کی موجودگی میں برآمد ہوئی اور 28-03-2007 کو ہی شام پانچ بجے سائل نے بعد نمازِ جنازہ دفن کی۔

پولیس نے لاش وصول کرنے کے بعد اغواء کا مقدمہ درج کیا اور اُس میں قتل کی دفعہ 302 نہ لگائی جو پولیس کا ملزمان کے ساتھ ملی بھگت کا واضح ثبوت ہے۔

بعد اندراج مقدمہ نمبر 132 بجرم 365 ت پ پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے لئے کوئی تحرک نہ کیا اور ملزمان میں سے دو کس اشخاص مسمی حیدر شاہ اور اسناد شاہ نے مورخہ 09-04-2007 کو ضمانت قبل از گرفتاری بعدالت جناب منظور احمد مرزا صاحب، ایڈیشنل سیشن جج، اسلام آباد سے کروائی جو تا حال زیر سماعت ہے۔

باقی ملزمان پولیس کی موجودگی میں ضمانت کروانے والے دو ملزمان کے ساتھ ہر تاریخ پیشی پر آتے ہیں اور پولیس کے ساتھ بیٹھ کر ہوٹل میں چائے وغیرہ پی کر واپس چلے جاتے ہیں اور پولیس نے اُن سے درج مقدمہ کی بابت کبھی دریافت تک نہ کیا ہے۔

سائل نے مقامی پولیس کو ملزمان کی گرفتاری کے لئے متعدد بار کہا لیکن وہ ملزمان کو گرفتار نہ کرتی ہے اور سائل کو کہتی ہے کہ آپ کے مقدمہ میں کوئی جان نہ ہے، ہم درج مقدمہ خارج کریں گے (پولیس کی اِسی عدم توجہی کی وجہ سے عبوری ضمانت کروانے والے ملزمان کی ضمانت کا فیصلہ تا حال نہ ہو سکا ہے)۔

پولیس نے ملزمان کو تا حال گرفتار نہ کیا ہے بدوں وجہ وہ مدعی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتے ہیں جس کی وجہ سے سائل نے گاؤں علی پور، تحصیل و ضلع اسلام آباد کو چھوڑ کر اپنے آبائی گاؤں بیا گہ، تحصیل کوٹلی ستیاں، ضلع راولپنڈی میں پناہ لی ہوئی ہے۔

سائل نے مقدمہ کی تفتیش تبدیل کرنے کے لئے بھی درخواست دی جس پر تا حال کوئی عمل نہ ہوا ہے۔

سائل مزدور پیشہ آدمی ہے اور دیہاڑ داری پر کام کرتا ہے۔ کوئی ذریعہ معاش نہ ہے۔

جناب سے استدعا ہے کہ درج بالا حقائق کی روشنی میں پولیس تھانہ شہزاد ٹاؤن کو طلب کیا جائے اور دفعہ قتل 302 کا مقدمہ نمبری بالا میں ایزاد کیا جائے نیز چونکہ مقامی پولیس تھانہ شہزاد ٹاؤن، ملزمان سے پوری طرح ملی ہوئی ہے جن سے سائل کو اِنصاف کی کوئی توقع نہ ہے بدوں وجہ مقدمہ نمبری بالا کی تفتیش CIA کو مارک کئے جانے کا حکم صادر فرمایا جائے۔ سائل تا حیات جناب کی بخت بلندی کے لئے دعا گو رہے گا۔

عرضے

نزاکت حسین ولد عبادت حسین

نزاکت حسین

ساکن بیا گہ، تحصیل کوٹلی ستیاں، ضلع راولپنڈی

رابطہ نمبر 051-7116269، 0334-5486299

پولیس فارم نمبر 5-24 (1)

ابتدائی اطلاعی رپورٹ نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ 154 مجموعہ ضابطہ فوجداری

نمبر 227531 (132) تھانہ شہزاد ٹاؤن ضلع اسلام آباد تاریخ ووقت وقوعہ مورخہ ... بوقت ...

1	تاریخ ووقت رپورٹ	مورخہ 25.07 بوقت 12/15 بجے رات ...	6	تھانہ سے روانگی کی تاریخ ووقت	بذریعہ ڈاک
2	نام وسکونت اطلاع دہندہ ومستغیث	... نزاکت حسین ولد عبادت حسین جھنگ سیداں ہڑتال ڈاکخانہ علی پور فراش اسلام آباد 0334-5037899			
3	مختصر کیفیت جرم (معہ دفعہ) ومال اگر کچھ کھویا گیا ہے	بجرم 365 ت پ			
4	جائے وقوعہ وفاصلہ تھانہ سے اور سمت	بحد رقبہ جھنگ سیداں (ہڑتال) بفاصلہ قریب ... کلومیٹر جانب جنوب مشرق از تھانہ			
5	کاروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جاوے	حسب آمد استغاثہ مقدمہ درج رجسٹر ہوا			

دستخط غلام عباس عہدہ ASI

POLICE STATION SHEHZAD TOWN ISLAMABAD
تھانہ شہزاد ٹاؤن

(ابتدائی اطلاع نیچے درج کرو)

نوٹ: اطلاع کے نیچے اطلاع دہندہ کا دستخط یا مہر یا نشان انگوٹھا ہونا چاہیے اور افسر تحریر کنندہ (ابتدائی اطلاع) کے دستخط بطور تصدیق ہونے چاہیے۔

بخدمت جناب انچارج چوکی ... تھانہ شہزاد ٹاؤن اسلام آباد جناب عالی گزارش ہے کہ میں مسمی نزاکت حسین ولد عبادت حسین ساکن جھنگ سیداں اسلام آباد کا رہائشی ہوں میرا بھائی نزاہت حسین عرف بٹو ولد عبادت حسین جو کہ ... سے لاپتہ ہے ہم نے بہت تلاش کیا مگر کوئی پتہ نہیں چلا لیکن یہ پتہ چلا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ ... میں شراب نوشی کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک آدمی جس کا نام حیدر مسلی شاہ ولد الطاف حسین شاہ ہے جو کہ نشے کی حالت میں میرے گھر گھس گیا۔ اس نے میری والدہ کو بتایا کہ آپ کا بیٹا بٹو ... نشے کی حالت میں بے ہوش پڑا ہوا ہے۔ ان کے ساتھ ایک آدمی استاد حسین شاہ نے حیدر علی شاہ کو گھر چھوڑ کر واپس آیا تو میری والدہ اسے لینے کیلئے جا رہی تھی مگر استاد حسین شاہ نے کہا کہ آپ ادھر ٹھہر جائیں ہم خود لے آتے ہیں۔ اور وہ لینے کیلئے گئے تو انہوں نے ہمیں واپس کوئی اطلاع نہیں دی۔ ہم سب نے اس کو بہت تلاش کیا مگر نہ ملا۔ اس کے ساتھ جو آدمی تھے ان کے نام یہ ہیں: سید حیدر مسلی شاہ ولد الطاف حسین شاہ ساکن جھنگ سیداں ... جو کہ الطاف حسین شاہ کا ملازم ہے، سید استاد حسین شاہ ولد سجاد حسین شاہ، محمد نوید ولد محمد رمضان ساکن جھنگ سیداں، محمد طفیل عرف ساد و جو کہ ... کے ساتھ ... جب ان کے ساتھ ملاقات ہوئی اس سے پتہ چلا کہ ہم چھ آدمی اکٹھے ... پر ہم سب نے ادھر شراب نوشی اکٹھی کی نزاہت حسین عرف بٹو کو نشے کی حالت میں چھوڑ کر واپس چلے آئے۔ جبکہ اسی دن شام تقریباً 11/2 بجے کے درمیان شناخت ہوئی ہے ... میں سے نیچے کی طرف جا رہے تھے۔ شناخت کنندہ کا نام ماسٹر ... محمد ولد کرم علی جھنگ سیداں ہڑتال ڈاکخانہ علی پور فراش ضلع و تحصیل اسلام آباد جناب سے التماس ہے کہ ان آدمیوں کے ساتھ قانونی کاروائی کی جائے اور نزاہت حسین کو برآمد کیا جائے۔

الداعی نزاکت حسین ولد عبادت حسین جھنگ سیداں ہڑتال ڈاکخانہ علی پور فراش تحصیل وضلع اسلام آباد فون نمبر 0334 5037899 دستخط بزبان اردو نزاکت حسین۔ کاروائی پولیس سائل بالا نے حاضر چوکی تحریری درخواست پیش کی مضمون تحریرہ حالات واقعات سے صورت جرم ... ہے لہٰذا بر وصل درخواست متن استغاثہ مرتب کر کے برائے اندراج مقدمہ بدست محمد طفیل کنسٹیبل 5 ارسال تھانہ ہے۔ تفتیش مقدمہ پر کسی سینئر افسر کو مامور کیا جاتا ہے۔ عبدالحمید ASI تھانہ شہزاد ٹاؤن چوکی ... اسلام آباد مورخہ 27 از چوکی ... بوقت 11/30 بجے رات از تھانہ حسب آمد استغاثہ ... مقدمہ درج بالا کر کے رپورٹ ابتدائی اطلاعی بجرم مذکور مرتب ہو کر جناب SHO صاحب کو اطلاع دی جا رہی ہے ... بعد تکمیل رجسٹر نقول FIR بذریعہ افسران بالا ارسال کرے۔ اصل استغاثہ معہ نقل FIR برائے تفتیش مقدمہ محرر تفتیش ... کے حوالے کی جا رہی ہے۔

غلام عباس ASI

تھانہ شہزاد ٹاؤن اسلام آباد

بحضور جناب چیف جسٹس آف پاکستان، اسلام آباد

درخواست برائے اندراج مقدمہ زیر دفعہ 302/34 ت پ

جناب عالی!

گزارش ہے کہ سائل کے حقیقی بھائی نزابت حسین عرف بھٹو ولد عبادت حسین کو (۱) مسمی سید حیدر علی شاہ ولد الطاف حسین شاہ ساکن جھنگ سیداں، اسلام آباد، (۲) محمد دانش (ملازم حیدر علی شاہ)، (۳) سید اسناد حسین شاہ ولد سید سجاد حسین شاہ، (۴) محمد نوید ولد محمد رمضان، (۵) محمد طفیل عرف سادا ساکنان جھنگ سیداں، تحصیل وضلع اسلام آباد نے مورخہ 18-03-2007 کو بوقت صبح آٹھ بجے گھر سے بلا کر اپنے ساتھ لے گئے کہ تم ہماری گاڑی چلایا کرو۔ مورخہ 18-03-207 کو ہی وہ اُسے لے کر چنول ڈیم پر گئے اور اُس کے ساتھ جھگڑا کیا اور اُس کو سر میں اینٹیں ماریں جس سے میرا بھائی فوت ہو گیا اور اُن میں سے (۱) مسمی سید حیدر علی شاہ (۲) محمد دانش، (۳) سید اسناد حسین شاہ واپس آئے اور میری والدہ کو بتایا کہ ہمارے اور نزابت حسین کے درمیان جھگڑا ہوا تھا جس سے وہ زخمی ہوا ہے اور ڈیم کے اُوپر پڑا ہوا ہے ہم اپنے بھائی نزابت حسین کو تلاش کرنے کے لئے چنول ڈیم پر گئے لیکن وہ ہمیں نہ ملا۔ ہم نے اِس وقوعہ کی درخواست انچارج نیلور چوکی (تھانہ شہزاد ٹاؤن) کو دی اور سارا واقع اُس کے گوش گزار کیا۔ متعلقہ پولیس نے ہم سے تحریری درخواست لی لیکن اُس کے اُوپر کوئی کاروائی نہ کی۔ مورخہ 19-03-2007 کو نامزد ملزم طفیل عرف سادا نے آ کر ہمیں بتایا کہ مورخہ 18-03-2007 کو ہونے والے جھگڑے کے دوران آپ کا بھائی مسمی نزابت حسین فوت ہو گیا ہے۔ ہم نے مسمی محمد طفیل عرف سادا کو پکڑ لیا اور پولیس چوکی نیلور لے گئے جس نے پولیس کو یہی بیان دیا کہ ہمارے درمیان جھگڑا ہوا تھا اور مسمی نزابت حسین جھگڑے کے دوران سر میں لگنے والی اینٹ کی وجہ سے موقع پر ہی فوت ہو گیا تھا۔ نیلور چوکی والوں نے ملزم محمد طفیل سے بیان لئے اور اُس کو چوکی پر ہی روک لیا اور ہمیں تسلی دی کہ ہم قانون کے مطابق کاروائی کریں گے اور جیسی بھی صورتحال ہوئی آپ کو بعد میں آگاہ کریں گے۔ مورخہ 20-03-2007 کو پولیس والوں نے ملزم طفیل عرف سادا کو چھوڑ دیا اور باقی ملزمان کے خلاف بھی کوئی کاروائی نہ کی اور نہ ہی میرے بھائی کو ڈھونڈنے میں ہماری کوئی مدد کی اور نہ ہی نامزد ملزمان سے پوچھ گچھ کی۔ مورخہ 20-03-2007 کو مسمی الطاف حسین شاہ (والد ملزم حیدر شاہ) نیلور چوکی پر آیا اور

اُس نے تحریر لکھ کر دی کہ مجھے پانچ دن کی مہلت دی جائے میں گمشدہ نزابت حسین کو تلاش کروں گا اور پانچ دن بعد درخواست میں نامزد ملزمان کو بھی پولیس کے سامنے پیش کرنے کا پابند ہوں گا۔ مورخہ 25-03-2007 کو مسمی الطاف حسین پولیس کے روبرو اکیلا پیش ہوا اور اُس نے پولیس سے گمشدہ نزابت حسین اور ملزمان کو پیش کرنے کے لئے مزید دو دن کی مہلت مانگی۔ پولیس نے مسمی الطاف حسین کو مورخہ 27-03-2007 تک مہلت دی کہ وہ نزابت حسین کو تلاش کر کے ہمراہ نامد ملزمان درخواست پولیس کے روبرو پیش کرے۔ مورخہ 27-03-2007 کو نہ تو مسمی الطاف حسین پولیس کے روبرو پیش ہوا اور نہ ہی نامزد ملزمان درخواست پیش کئے۔ مسمی الطاف حسین کے پولیس چوکی نیلور پر پیش نہ ہونے کی وجہ سے انچارج چوکی عبدالحمید اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس نے ایک ملازم ہمراہ درخواست گزار تھانہ شہزاد ٹاؤن بھیجا کے آپ نامزد ملزمان درخواست کے خلاف تھانہ میں جا کر ایف آئی آر درج کروائیں۔ سائل جب تھانہ ہمراہ ملازم تھانہ شہزاد ٹاؤن بوقت قریب گیارہ بجے دن آیا تو تھانہ شہزاد ٹاؤن پولیس نے سائل سے کہا کہ ملزمان کے خلاف پرچہ نہ بنتا ہے اس لئے آپ واپس چلے جائیں۔ ہم آپ کے گمشدہ بھائی کے ملنے پر نامزد ملزمان درخواست کے خلاف جو بھی قانونی کاروائی ہوگی عمل میں لائیں گے۔ مورخہ 28-0-3-2007 کو بوقت قریب ساڑے سات بجے صبح چوکیدار ڈیم (محمد فیاض) نے آ کر ہمیں اطلاع دی کہ ڈیم کے کنارے پانی میں ایک لاش پڑی ہوئی ہے آپ شناخت کریں کہ وہ لاش آپ کے گمشدہ بھائی مسمی نزابت حسین کی ہے۔

سائل ہمراہ کافی لوگ موقع پر پہنچا تو سائل نے اپنے بھائی مسمی نزابت حسین کی لاش کو شناخت کیا اور پولیس چوکی نیلور اور تھانہ شہزاد ٹاؤن کو بذریعہ ٹیلی فون اطلاع دی جس پر چوکی انچارج نیلور اور ایس ایچ او تھانہ شہزاد ٹاؤن ارشد کھوکھر ہمراہ دیگر ملازمین موقع پر پہنچے جہاں پر گاؤں کے تقریباً دو تین سو کے لگ بھگ لوگ جن میں مرد اور عورتیں شامل تھیں موقع پر موجود تھے اور اُن کی موجودگی میں ہی پولیس نے پانی میں پڑی ہوئی لاش کی تصویریں بنائیں اور لاش اپنی تحویل میں لے کر برائے پوسٹ مارٹم کمپلیکس ہسپتال زیرنگرانی پولیس روانہ کر دی اور پوسٹ مارٹم کے بعد سائل نے اپنے بھائی کی لاش بوقت تقریباً پانچ بجے شام بعد نمازِ جنازہ دفن کر دی۔

چونکہ پولیس شروع دن سے ہی ملزمان کے ساتھ ملی ہوئی تھی اور وہ ملزمان کی پوری طرح پشت پناہی کرتی تھی اور اُن کو بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی تھی جس کی واضح مثال یہ ہے کہ مورخہ 28-03-2007 کو پولیس نے رات ساڑھے بارہ بجے کا وقوعہ ڈال کر مقدمہ نمبری 132، مورخہ 28-03-2007، وقت وقوعہ ساڑھے بارہ بجے رات بجرم 365 ت پ درج رجسٹر ڈ کیا جبکہ لاش صبح ساڑھے سات بجے گاؤں کے سب لوگوں کی موجودگی میں برآمد ہوئی اور 28-03-2007 کو ہی شام پانچ بجے سائل نے بعد نمازِ جنازہ دفن کی۔

پولیس نے لاش وصول کرنے کے بعد اغواء کا مقدمہ درج کیا اور اُس میں قتل کی دفعہ 302 نہ لگائی جو پولیس کا ملزمان کے ساتھ ملی بھگت کا واضح ثبوت ہے۔

بعد اندراج مقدمہ نمبر 132 بجرم 365 ت پ پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے لئے کوئی تحرک نہ کیا اور ملزمان میں سے دو کس اشخاص مسمی حیدر شاہ اور اسناد شاہ نے مورخہ 2007-04-09 کو ضمانت قبل از گرفتاری بعدالت جناب منظور احمد مرزا صاحب، ایڈیشنل سیشن جج، اسلام آباد سے کروائی جو تا حال زیر سماعت ہے۔

باقی ملزمان پولیس کی موجودگی میں ضمانت کروانے والے دو ملزمان کے ساتھ ہر تاریخ پیشی پر آتے ہیں اور پولیس کے ساتھ بیٹھ کر ہوٹل میں چائے وغیرہ پی کر واپس چلے جاتے ہیں اور پولیس نے اُن سے درج مقدمہ کی بابت کبھی دریافت تک نہ کیا ہے۔

سائل نے مقامی پولیس کو ملزمان کی گرفتاری کے لئے متعدد بار کہا لیکن وہ ملزمان کو گرفتار نہ کرتی ہے اور سائل کو کہتی ہے کہ آپ کے مقدمہ میں کوئی جان نہ ہے ہم درج مقدمہ خارج کریں گے (پولیس کی اسی عدم توجہی کی وجہ سے عبوری ضمانت کروانے والے ملزمان کی ضمانت کا فیصلہ تا حال نہ ہو سکا ہے)۔

پولیس نے ملزمان کو تا حال گرفتار نہ کیا ہے بدوں وجہ وہ مدعی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتے ہیں جس کی وجہ سے سائل نے گاؤں علی پور، تحصیل وضلع اسلام آباد کو چھوڑ کر اپنے آبائی گاؤں بیاگہ، تحصیل کوٹلی ستیاں، ضلع راولپنڈی میں پناہ لی ہوئی ہے۔

سائل نے مقدمہ کی تفتیش تبدیل کرنے کے لئے بھی درخواست دی جس پر تا حال کوئی عمل نہ ہوا ہے۔

سائل مزدور پیشہ آدمی ہے اور دیہاڑ داری پر کام کرتا ہے۔کوئی ذریعہ معاش نہ ہے۔

جناب سے استدعا ہے کہ درج بالا حقائق کی روشنی میں پولیس تھانہ شہزاد ٹاؤن کو طلب کیا جائے اور دفعہ قتل 302 کا مقدمہ نمبری بالا میں ایزاد کیا جائے نیز چونکہ مقامی پولیس تھانہ شہزاد ٹاؤن، ملزمان سے پوری طرح ملی ہوئی ہے جن سے سائل کو انصاف کی کوئی توقع نہ ہے بدوں وجہ مقدمہ نمبری بالا کی تفتیش CIA کو مارک کئے جانے کا حکم صادر فرمایا جائے۔سائل تا حیات جناب کی بخت بلندی کے لئے دعا گو رہے گا۔

عـــــرضـــــــــــی

نزاکت حسین ولد عبادت حسین

ساکن بیاگہ، تحصیل کوٹلی ستیاں، ضلع راولپنڈی

رابطہ نمبر 051-7116269، 0334-5486299